سوال

(188) حالت روزہ میں بخار وغیرہ کی وجہ سے ٹیکہ لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے محمد عمر پوچھتے ہیں کہ حالت روزہ میں بخار وغیرہ کی وجہ سے ٹیکہ لگوانا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ کی حالت میں ٹیکہ لگوانا کچھ تفصیل کا مقاضی ہے اگر ٹیکہ کی حیثیت جسم کو غذا اور طاقت فراہم کرنے کی ہے تو یہ ٹیکہ تو کسی صورت میں جائز نہیں کیونکہ اس سے روزہ ٹوٹ جا تا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اس طرح وید یعنی رگ میں لگایا جائے یا جسم کے کسی اور حصہ میں اگر بطور دوا ٹیکہ لگوانا ہے یا کسی جگہ بہت درد ہے اسے آرام دینے کے لیے ٹیکہ لگوانے کی ضرورت ہے یا جسم کے کسی حصہ کو بے حس کرنا ہے جیسا کہ دانت وغیرہ نکلواتے وقت کیا جاتا ہے ان صورتوں میں ٹیکہ لگانے کے لیے گنجائش ہے بعض دفعہ شدید بخار ہوتا ہے اس کی شدت کو کم کرنے کے لیے ٹیکہ لگوایا جا سکتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے : کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر دین کے متعلق کوئی تنگی نہیں رکھی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:213